© rasailojaraid.com

۳۵ روپے۔

مسئلہ فلسطین، آج کا ایک سلگتا ہوا موضوع ہے۔ اسرائیل، امریکہ اور دنیا بھر کے مسلم دشمن عناصر کی تائید و اشیرباد، بلکہ بالواسطہ اور بلاواسطہ امداد و تعاون سے فلسطینی مسلمانوں پر اگر کہا جائے کہ مظالم کے پہاڑ توڑ رہا ہے تو شاید ان الفاظ سے بھی حقیقت حال کی پوری ترجمانی نہیں ہوتی۔ مسلم حکمران اور حکومتیں خواب خرگوش میں مست و مدہوش بلکہ اُن میں سے بعض (نادانستہ ہی سہی) بالواسطہ ظالموں کے موید بنی ہوئی ہیں۔ ع:

اُمت پہ تری آکے عجب وقت پڑا ہے۔

ندائے خلافت نے فلسطین، اسرائیل کے قیام، یہودیوں کی منصوبہ بندی، عیسائیوں اور ہنود کی تائید صیہونیت، عرب اسرائیل جنگوں کی پوری تاریخ (مع نقشہ جات اور تصاویر) مرتب کی ہے۔ آخر میں فرہنگ اصطلاحات بھی دیا ہے۔ اس موضوع پر یہ ایک عمدہ، معلوماتی اور جامع چیز ہے جسے اہتمام اور تحقیق سے تیار و مرتب کر کے سلیقے سے پیش کیا گیا ہے۔ (د-ہ)

ماہر القادری، حیات اور ادبی خدمات، ڈاکٹر عبدالغنی فاروق۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، لاہور۔ صفحات: ۵۰۷۔ قیمت: ۲۲۵ روپے۔

ماہر القادری (م: ۱۲ مئی ۱۹۷۸ء) بیسویں صدی میں اردو ادب کے نامور ادیب اور دین اسلام کے سرگرم خادم تھے۔ انھوں نے ادب کی بیشتر اصناف (تنقید، افسانہ، ناول، شاعری، سفرنامہ، خاکہ، غزل، نظم) میں بلند پایہ ادب پارے تخلیق کیے۔ اُن کی ادبی زندگی میں جوہری طور پر ارتقائی مرحلہ بہت جلد طے ہو گیا اور وہ روایتی نوعیت کی ادبی رطب و یابس سے نکل کر مقصدیت کی شاہراہ پر چل پڑے۔ اس طرح انھوں نے زندگی کا بڑا حصہ: ادب برائے مقصد اور ادب برائے تعمیر، بلکہ ادب برائے بندگیِ رب سے ناتا جوڑنے کی بھرپور کوشش میں صرف کیا۔

زیرتبصرہ کتاب بنیادی طور پر (پنجاب یونی ورسٹی سے) ڈاکٹریٹ کا مقالہ ہے، جس میں ماہر القادری کے مراحل حیات اور ان کے ادبی کارناموں کا تعارف و تجزیہ پیش کرنے کی سعی کی گئی ہے۔ ماہر کی نعت، غزل، نظم، ناول، افسانے، خاکے، سفرنامے، بعدازاں ان کی دیگر حیثیتوں (لغت نگار اور تنقید نگار، تبصرہ نویس، مدیر--- پھر ان کی مذہبی تحریریں، ترقی پسندوں پر ان کی تنقید اور ان کا اسلوب بیان) پر باب وار بحث کی گئی ہے۔

کسی ادیب اور تخلیق کار کی تحریروں کے حقیقی محاسن و معائب کا ادبی حوالے سے تنقیدی جائزہ و تجزیہ پیش کرنا جاں کاہی کا کام ہے، کیونکہ اس کے لیے زیر بحث فن کی تخلیقات میں ڈوب کر گوہر شناسی کرنا پڑتی ہے

© rasailojaraid.com